سوال

(139) وضو کرتے وقت پانی کا ختم ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب وضو کرتے ہوئے پانی ختم ہوجائے اورپھر پانی اس وقت آئے جب اعضا خشک ہوگئے ہوں، تو اس صورت میں کیا وہاں سے وضو کرے گا، جہاں پانی ختم ہوگیا تھا یا سارا وضو دوبارہ کرے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کا جواب موالات (تسلسل) کے معنی اوراس کے صحت نماز کےلیے شرط ہونے پر مبنی ہے اوراس مسئلہ میں علماء کے دو قول ہیں۔ ان میں سے ایک قول یہ ہے کہ موالات شرط ہے لہذا وضو اگر تسلسل کے ساتھ کیا جائے تو صحیح ہوگا اوراگر بعض اعضا کو ایک دفعہ دھویا، بعض کو دوسری دفعہ اوردرمیان میں وقفہ آگیا تو اس طرح وضو صحیح نہ ہوگا اور اس مسئلہ میں یہی قول راجح ہے کیونکہ وضو ایک عبادت ہے، لہذا ضروری ہے کہ اس عبادت کے بعض اجزاء بعض دیگر اَجزاء کے ساتھ متصل ہوں۔ اگر ہم یہ کہیں کہ موالات واجب اور صحت وضو کےلیے شرط ہے تو سوال یہ ہے کہ موالات کس بنیاد پر وجودپذیر ہوسکتا ہے؟

بعض علماء کہتے ہیں کہ موالات یہ ہے کہ اس عضو کے دھونے کو آپ اس قدر مؤخر نہ کریں کہ اس سے پہلے دھویا ہوا عضو خشک ہوجائے الایہ کہ کسی ایسی وجہ سے تاخیر ہوگئی ہو جس کا طہارت ہی سے تعلق ہو۔ مثلاً: یہ کہ کسی ایک عضو پر پینٹ وغیرہ لگا ہوا تھا، وضو کرنے والے شخص نے اسے دور کرنے کی کوشش کی اوراس کوشش کی وجہ سے تاخیر ہوگئی جس کی بنیاد پر پہلے دھوئے ہوئے اعضا خشک ہوگئے، اس صورت میں وہ اپنے وضو کے پہلے تسلسل ہی کو برقرار رکھے گا، خواہ اس میں خاصی دیر ہوجائے کیونکہ اسے ایسے کام کی وجہ سے دیر ہوئی ہے جس کا طہارت کے ساتھ تعلق ہے اوراگر تاخیر پانی کے حصول کی وجہ سے ہوئی ہو جیسا کہ اس سوال میں ہے تو بعض اہل علم کے بقول اس صورت میں موالات باقی نہیں رہتی، لہذا وضو از سر نو دوبارہ شروع کرنا ہوگا اور بعض علماء یہ کہتے ہیں کہ اس صورت میں بھی موالات باقی ہے کیونکہ یہ امر غیر اختیاری ہے، وضو کرنے والا تو تکمیل وضو کےلیے پانی آنے کا انتظار کرتا رہا، اب جب پانی آجائے تو اسے صرف باقی ماندہ وضو کرنا چاہیے خواہ اس کے اعضا خشک کیوں نہ ہوگئے ہوں۔

بعض دوسرے علماء جو موالات کے وجوب اور شرط کے قائل ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ موالات کا تعلق عضو کے خشک ہونے سے نہیں بلکہ عرف سے ہے۔ عرف کے مطابق جسے وقفہ سمجھا جائے، وہ وقفہ ہوگا اوراس سے موالات قطع ہوجائے گی، یعنی تسلسل ٹوٹ جائے گا اورجسے عرف وقفہ نہ سمجھے وہ وقفہ نہ ہوگا اوراس سے موالات ختم نہ ہوگی، مثلاً: پانی ختم ہونے کی صورت میں جو لوگ پانی کے انتظار میں ہیں یا اسے لانے کی کوشش میں مشغول ہیں تو اس صورت کو وضو کے اول وآخر میں انقطاع شمار نہیں کیا جاتا، لہذا انہیں پہلے وضو کو صحیح شمار کرتے ہوئے صرف باقی ماندہ وضو کرنا ہوگا اور یہی قول زیادہ صحیح معلوم ہوتا ہے کہ جب پانی آجائے تو صرف باقی ماندہ وضو کو مکمل کریں الایہ کہ درمیان میں وقفہ بہت زیادہ

طویل ہو جائے جو اسے عرف سے خارج کر دے تو وضو از سر نو کرنا ہو گا۔ اس مسئلہ میں دونوں صورتوں کے لیے گنجائش ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ201

محدث فتویٰ